CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 45

30 اگست، 2021

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھتننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووِڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ

(پاکستان)

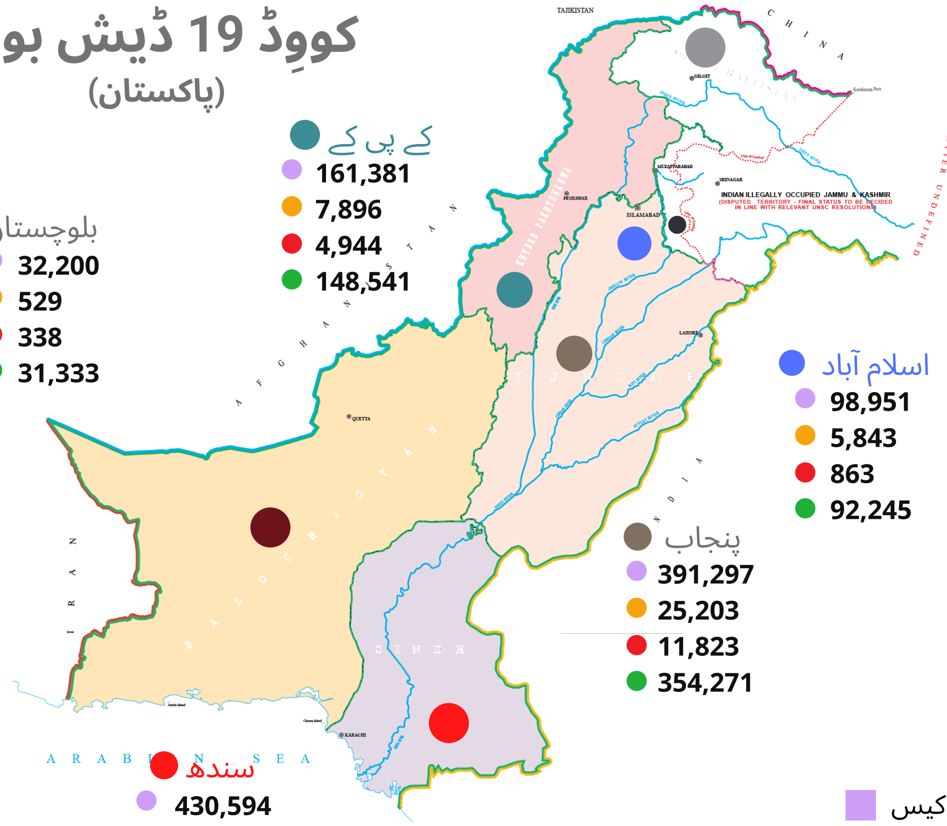

گلگت بلتستان
- 9,870
- 415
- 173
- 9,282

کے پی کے
- 161,381
- 7,896
- 4,944
- 148,541

بلوچستان
- 32,200
- 529
- 338
- 31,333

اسلام آباد
- 98,951
- 5,843
- 863
- 92,245

کشمیر
- 31,988
- 3,026
- 695
- 28,267

پنجاب
- 391,297
- 25,203
- 11,823
- 354,271

سندھ
- 430,594
- 50,778
- 6,834
- 372,982

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
1,156,281	93,690	25,670	1,036,921

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
50,985,184	39,951,787	15,269,699
گزشتہ 24 گھنٹے: 1,101,973	گزشتہ 24 گھنٹے: 702,290	گزشتہ 24 گھنٹے:442,495

حقیقت اور افواہ

کووڈ۔19 کی ڈیلٹا قسم پاکستان میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ درحقیقت اب تک پانچ چھوٹے بچے بھی لاہور میں اس وائر س کا شکار ہو چکے ہیں جس سے کووڈ۔19 کی اس چوتھی لہر کی شدت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ڈیلٹا وائرس کے حامل کے بچوں کو ہسپتال میں داخل کروایاگیا تھا اگر چہ انہیں ابھی تک کوئی ویکسین نہیں لگی تھی کیونکہ بچوں کے لیے ویکسین ابھی تک ریسرچ کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مضبوط قوتِ مدافعت رکھنے کے باوجود بچے کرونا وائرس سے متاثر ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں ۔ چونکہ بچوں کے لیے ابھی تک کو ئی ویکسین نہیں بنی، والدین کے لیے بہترین طریقہ یہ ہےکہ وہ بچوں کو بار با ر ہاتھ دھونے اور چہرے کے ماسک کے استعمال جیسے حفاظتی اقدامات پر عمل کرواتے رہیں ۔

(ذریعہ۔ اےآر وائی)

یہ ایک عام غلط فہمی ہے جو کووڈ۔19 اور اس کی علامات کے بارے میں لوگوں میں پائی جاتی ہے ۔ اگر چہ کووڈ۔19 کے ایسے مریض جن میں کوئی علامات ظاہر نہ ہوں وہ ایسے افراد کے مقابلے میں جن میں علامات پائی جاتی ہوں، منتقلی کے کم اہل ہوتے ہیں ، تاہم وہ پھر بھی وائرس پھیلا سکتے ہیں ۔ ایک جائزے میں تو یہاں تک کہا گیا ہے کہ کووڈ۔19 کے ایسے مریض جن میں علامات ظاہر نہ ہوں،ان کے یہ وائرس منتقل کرنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور یہ قابلِ فہم بات بھی ہے کیونکہ ایسے افراد جنہیں علامات محسوس نہیں ہوتیں وہ علامات کے حامل افراد کے مقابلے میں باہر زیادہ میل جول رکھتے ہیں ۔ مزید برآں ، کووڈ۔19 کی علامات کے حامل افراد میں بھی انفیکشن بیماری سے ایک یا دو روز قبل اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ درج بالابحث کا نتیجہ یہ ہے کہ علامات کی شدت کے قطع نظر آپ کو کووڈ۔19 کا مرض لاحق ہونے کی صورت میں ہر طرح احتیاط کرنی چاہیے۔

(ذریعہ۔ گارڈین)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

مشاہدے کے مطابق خواجہ سرا ویکسین لگوانے میں تذبذب کا شکار ہیں

طور پر زیادہ متاثر کیاہے۔ انہی میں سے ایک خواجہ سرا بھی ہیں جو خود کو سب سے زیادہ متاثر سمجھتے ہیں۔ ویکسین کے بارے میں لوگوں کا تذبذب ختم کرنے کی مہم میں حکومت نے خواجہ سراؤں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا ہے۔ اس کمیونٹی کے ارکان کی اکثریت ویکسین لگوانے میں تذبذب کا شکار ہے جس کی بڑی وجہ امتیازی سلوک کا خوف ہے۔ ویکسین کے زیادہ تر مراکز میں صرف مردوں اور عورتوں کے لیے دو قطاریں ہیں جس سے خواجہ سراخود کو نظر انداز محسوس کرتے ہیں ۔ دوسری بڑی وجہ یہ ہےکہ کئی جگہ ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جن میں ان کے ساتھ بدتمیزی کی گئی اور انہیں قطار سے نکال دیا گیا۔ ایسے واقعات خواجہ سراؤں کو پریشان کرنے کا باعث بنتے ہیں اور انہیں ویکسین لگوانے میں ہچکچاہٹ محسوس ہوتی ہے ۔ مزید برآں، خواجہ سراؤں کی بڑی تعداد متنازعہ قسم کے امراض کا شکار ہے جس کی بڑی وجہ غربت اور وسائل کی عدم دستیابی ہے۔ خواجہ سراؤں کے کئی ارکان یہ سمجھتے ہیں کہ اگر انہوں نے اپنی معمول کی ادویا ت کے ساتھ ویکسین لگوائی تو انہیں اس کے مضر اثرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ درحقیقت ایچ آئی وی جیسے امراض کے ماہرین کو یقین ہے کہ کووڈ۔19 کے کوئی خطرناک مضر اثرات نہیں۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ خواجہ سراؤں کی رہائش گاہوں کے قریب موبائل ویکسینیشن کیمپس لگائے جب کہ عوام الناس کو چاہیے کہ وہ ویکسین لگوانے کے لیے خواجہ سراؤں کی حوصلہ افزائی کرے ۔

(ذریعہ۔ الجزیرہ)

خیبر پختونخوامیں کووڈ-19 کے 770 نئے کیسز سامنے آگئے ، 18 افراد جاں بحق

خیبر پختونخوا میں کووڈ۔19 کی صورتحال خطرناک ہے، گزشتہ ہفتے صرف ایک دن میں صوبے میں کووڈ۔19 کے 770 نئے کیسز سامنے آئے۔ جبکہ اُسی دن 18 لوگوں کی کووڈ۔19 کی وجہ سے موت ہوئی جس سے صوبے میں مرنے والوں کی تعداد 4714 ہوگئی جبکہ صوبے میں اب تک سامنے آنےو الے کیسز کی تعداد 154،606 ہو چکی ہے۔ اُسی دن کا مثبت پہلو یہ رہا کہ اس ایک دن میں 742 لوگ کووڈ۔19 سے صحت یاب ہوئے۔ یاد رہنا چاہیے کہ صحت یاب ہونےو الے شاید وہی افراد تھے جنہوں نے ویکسین لگوائی تھی اس لیے ایسے افراد جنہوں نے ابھی تک ویکسین نہیں لگوائی جلد سے جلد خود کو ویکسین لگوائیں ۔

(ذریعہ۔ بزنس ریکارڈر)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

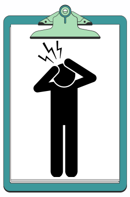

سر درد، جسم درد، زکام

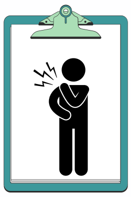

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

بیضہ

بخار اور کپکپی

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

ماہرین نے حاملہ خواتین کو کووڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خبردار کر دیا

کئی ممالک کے بہترین طبی ماہرین نے حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین سے کہا ہے کہ وہ جتنی جلدی ہوسکے خود کو کووڈ۔19 کی ویکسین لگوا لیں ۔ اس بات کی اہمیت میں اس طرح بھی اضافہ ہوا جب ایک حاملہ نوجوان خاتون ماہر دندان ساز کی موت کووڈ۔19 کی وجہ سے ہوئی۔ دیگر حاملہ خواتین کی طرح متوفیہ بھی ویکسین لگوانے میں ہچکچاہٹ کا شکار تھی اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ خود اور اس کے پیٹ کے اندر بچہ کووڈ۔19 کی پیچیدگیاں برداشت نہ کرسکے۔ اس واقعے نے حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو ویکسین لگانے کی اہمیت میں اضافہ کیا ہے ۔ درحقیقت ا س سلسلے میں بعض بہترین طبی ماہرین کی بھی رائے لی گئی۔ ایک برطانوی یونیورسٹی کے ایک سائنسدان کی رائے میں حاملہ خواتین کو ویکسین لگوانے سے قبل اپنے ڈاکٹر سے اپنی میڈیکل ہسٹری کے مطابق ویکسین لگوانے فوائد اور نقصانات کے بارے میں مشورہ کرنا چاہیے ۔ اس کے بعد انہیں وزارت صحت کی ویب سائٹ پر ویکسین کے تفصیلی ہدایت نامے کو پڑھنا چاہیے جس کے بعد ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں فائزر یا ماڈرنا ویکسین لگوانی چاہیے ۔ اس طرح حاملہ خواتین نہ صرف محفوظ رہیں گی بلکہ بعد میں بچے کو بھی وائرس کے خلاف قدرتی قوت مدافعت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ کووڈ۔19 کے مرض میں مبتلا حاملہ خواتین کے وینٹلیٹر پر منتقل ہونے یا مرنے کے امکانات دیگر حاملہ خواتین کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہیں ۔ اسی طرح کووڈ۔19 کی مریض ماؤں کے نومولود بچوں کے آئی سی یو جانے کے امکانات پانچ گنا زیادہ ہیں ۔ لہذا گھر کے مرد اور خواتین ارکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو جتنی جلدی ممکن ہو ویکسین لگوائیں۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

صوبہ سندھ نے 30 اگست سے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کر لیا

سندھ حکومت نے 23 اگست کو اعلان کیا کہ ایسے تمام سرکاری اور نجی سکولز جن کے عملے کو ویکسین لگ چکی ہے کھل جائیں گے۔ تمام تر تذبذب کے بعد بلآخر یہ فیصلہ ہوا کہ تعلیمی ادارے 30 اگست سے کھول دیے جائیں گے۔ ابتدائی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سکولز اگلے نوٹس تک بند رہیں گے تاہم حکام نے نجی سکولوں کے نمائندوں کے ساتھ ملاقات کے بعد اپنی ہدایات اسی دن تبدیل کر دیں۔ نئے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق ایسے سکول جن کے 100 فیصد عملے کو ویکسین لگی ہوگی وہ 50 فیصد حاضری کے ساتھ کھلیں گے۔ مزید برآں ، سکول انتظامیہ والدین کے ویکسین کارڈز بھی چیک کرے گی جس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو 30 اگست سے قبل اپنے ویکسینیشن کارڈز تیار رکھنا ہوں گے۔

(ذریعہ۔ بزنس ریکارڈر)

کووِڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لئے رجسٹریشن کا طریقہ کار

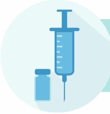

18 سال سے زائد عمر کے شہری

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں (موبائل نمر آپ کا اپنا ہونا ضروری نہیں) یا **نمز کی ویب سائٹ** پرجا کر خود کو رجسٹرڈ کریں۔

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے ضلع میں واقع کسی بھی قریبی ویکسین مرکز جا کر اپنا **اصلی شناختی کارڈ** دکھا کر ویکسین لگوائیں۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

سندھ

سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی - — 0333 7128627

خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین - — 03453945330

جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

- دیہی مرکز صحت ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بھادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔